جنگ

روزنامہ جنگ کراچی منگل 18 جنوری 2011ء

بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے کیلئے امریکی تعاون سے منصوبہ جلد شروع ہوگا

غیر روایتی فصلوں کے طور پر استعمال کیلئے تین پودوں کی اقسام دریافت، شوریدہ زمینوں میں بھی انہیں اگایا جاسکتا ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جامعہ کراچی کے انسٹیٹوٹ آف سسٹینبل ہیلو فائٹ یوٹیلائزین کے ڈائریکٹر اجمل خان نے کہا ہے کہ بنجر زمین کو قابل کاشت بنانے کے لئے پاکستان کے سائنسدان امریکی تعاون سے ایک جدید پروجیکٹ کا آغاز کرینگے جس سے دیگر ممالک کو بھی فائدہ پہنچے گا ۔ یہ بات انھوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انھوں نے کہا کہ اس مشترکہ منصوبے کے لئے مالی معاونت اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ (امریکہ) اور ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان مشترکہ طو پر کرینگے جس کے تحت انسٹیٹوٹ کو 343510 ڈالر دیئے جائیں گے ۔جامعہ کراچی کا یہ پروجیکٹ ان 20 منظور شدہ پروجیکٹس میں سے ہے جن کا انتخاب بین الاقوامی سطح پر کیا گیا ہے ۔اس پروجیکٹ میں کی جانے والی تحقیق کا مقصد پاکستان کے مقامی کسانوں کے ذریعے یہاں کی بنجر زمین کا سود مند اور منفعت بخش استعمال کو ممکن بنانا اور وضع کردہ قابل عمل طریقہ کار کو دیگر ممالک تک پہنچانا ہے ۔نا صرف یہ بلکہ اس تحقیقی پروجیکٹ پر کام کرنے والے پاکستانی محققین اور تحقیقی لیب کو بھی بادی النظر میں فائدہ پہنچے گا ۔انہوں نے بتایا کہ اس پروجیکٹ میں شامل محققین نے 03 ایسے پودوں کی اقسام دریافت کی ہیں جنہیں غیر روایتی فصلوں کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے ۔محققین ان پودوں کی جڑوں اور شاخوں پر تحقیق کر کے ان میں موجود پروٹین ،کاربوہائڈریٹ ، فائبر ، راکھ ، بائیوماس ، ایسڈز اور دیگر عناصر کی موجودگی کی درجہ بندی کے علاوہ شوریدگی کے حامل پودوں کا تعین کرینگے ۔اس طرز کی جانچ پودوں کی ان 03 اقسام کے استعمال وافزائش کے بارے میں معلومات فراہم کرے گی جس کی مدد سے اندازہ لگایا جاسکے گا کہ ان پودوں کو کس طرح غیر روایتی انداز میں فصلوں کے طور پر اگایا جاسکتا ہے ۔انہوں نے بتایا کہ چونکہ شوریدگی اور سیم وتھور پاکستان کے دو بڑے معاشی وماحولیاتی مسائل ہیں ، چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر کچھ ایسے اقدامات کئے جائیں جس سے مسائل حل ہوسکیں ۔انہوں نے بتایا کہ جامعہ کراچی میں قائم انسٹیٹوٹ آف سسٹینبل ہیلو فائٹ یوٹیلائزیشن ضروری تحقیقاتی آلات اور تربیت یافتہ افرادی قوت سے بہرہ مند ہونے کے باعث پراجیکٹ میں تحقیق بخوبی کرنے کا اہل ہے ۔مستقبل میں پاکستان وامریکا کی مشترکہ کاوشوں کی ضرورت سے بھی استفادہ ممکن بنایا جائیگا ۔امریکا سے تربیت یافتہ اساتذہ وطلباء کو کراچی میں موجود طلباء کی تربیت کے لئے مدعو کیا جائے گا جو مختصر مدت پر محیط ورکشاپ کا انعقاد بھی کریں گے جبکہ آن لائن لیکچرز کے ذریعہ جدید ٹیکنالوجی کو بھی طریقہ کار کا حصہ بنانا پروگرام میں شامل ہے ۔یہ کاوش پاکستانی ماہرین ومحققین کو پاکستان میں موجود دیگر ہیلوفائٹ پودوں کی جانچ کرنے کی تربیت دے گی ۔امید ہے کہ اس پروجیکٹ کی مدت پوری ہونے کے بعد پاکستان کے ماہرین اس قابل ہوں گے کہ ایسی تحقیق انفرادی طور پر بھی انجام دے سکیں ، تاہم تحقیقی اداروں کے مابین مزید اشتراک سود مند ثابت ہوگا ۔قابل ذکر امر یہ ہے کہ اس پراجیکٹ کی تکمیل تک جامعہ کراچی کا ہیلوفائٹ انسٹیٹوٹ مالیکیولر بائیولوجی یہ تحقیق انفرادی طور پر کرنے کا اہل ہوگا ۔امریکی اشتراک سے ہونے والے اس پروجیکٹ سے جامعہ کراچی کو کئی فوائد حاصل ہوں گے جس میں مالیکیولر تحقیق کے لئے درکار آلات کی فراہمی ، دونوں طرف کے تجربہ کار اساتذہ کا مختصر تربیت کے لئے تبادلہ ، امریکی ادارے کی جانب سے 10 روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد وغیرہ شامل ہیں ،ان سب فوائد کے علاوہ اس پروجیکٹ سے غیر روایتی ہیلو فائٹ فصلوں کی ترویج ہوسکے گی جو کم آمدنی والے کسان اور بنجر زمین کے مالکان کے لئے آمدنی کا ایک موثر ذریعہ ہوگی اور مستقبل میں قابل کاشت زمین میں روایتی فصلوں کو شوریدگی برداشت کرنے کا اہل بنانے کے طریقہ کار کی معلومات بھی حاصل ہوسکتی ہیں ۔